SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

March 31, 2017

For immediate release

SECP files criminal case against CEO, CCPL for manipulating share prices

ISLAMABAD, March 31: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) filed another criminal complaint against CEO of Cedar Capital (Private) Limited (CCPL) and his two prominent clients for manipulating the prices of the share of Pak Electron Limited (PAEL) at Pakistan Stock Exchange. The case was filed in the court of the sessions judge Karachi on Friday.

The SECP's investigation revealed that the clients of CCPL fraudulently induced the potential market investor for trading in the shares of PAEL by manipulating the price and volume of shares and creating artificial market. The investigation report covers two review periods, starting from April 1, 2013 to April 16, 2013, and the second review period spans from May 17, 2013 to July 8, 2013.

The accused, as a part of their scheme, traded a volume of 13,433,500 PEAL shares constituting 18 % of the total trading volume during the first period. During the second period, the accused traded 19,416,000 shares of PAEL, which comprises 22 % of the trading volume traded during second period. While taking such a large long position in the shares, the group/co-accused generated substantial amount of volume each day. Further, when they entered the ready market, the volume generated by the group was more significant as compared to the volume of the market as a whole.

The accused are in complete violation of settled principle of law as well as provisions of Section 17(a) and 17(e) (ii) (v) of the 1969 Securities & Exchange Ordinance and all enabling provisions.

ایس ای سی پی نے پاک الیکٹران کے حصص کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے پر سرمایہ کاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کردیا

اسلام آباد(31مارچ) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے پاک الیکٹرون لمیٹڈ کے حصص کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے پر بروکریج ہاوس، سیڈر کیپٹل پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو اور اس کے دو بڑے سرمایہ کاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کردیا ہے۔ مقدمہ جمعہ کے روز سیشن عدالت ، ڈسٹرکٹ کراچی میں دائر کیا گیا۔ ملزمان پاک الیکٹران کے حصص کے بڑے بڑے حجم کا لین دین کر کے حصص کی قیمتوں میں مصنوعی اضافہ کرنے اور ناجائز منافع کمانے میں ملوث پائے گئے۔

ایس ای سی پی کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ سیڈر کیپٹل پرائیویٹ لمیٹڈ کے صارف سرمایہ کاروں نے پاک الیکٹران کے حصص کے بھاری حجم میں لین دین اور ہیر پھیر کر کے مصنوعی مارکیٹ بنائی اور دیگر سرمایہ کاروں کو ان حصص میں لین دین کرنے کے لئے راغب کیا۔ ایس ای سی پی نے اس

تحقیقات کے لئے دو مدتوں کے دوران پاکستان الیکٹران کے حصص میں لین دین کا جائزہ لیا۔ پہلی جائزہ مدت یکم اپریل ۲۰۱۳ سے سولہ اپریل ۲۰۱۳ تک محیط رہی جب کے لین دین کی دوسری مدت سترہ مئی ۲۰۱۳ سے آٹھ جولائی ۲۰۱۳ میں لین دین کئے گئے حصص کا جائزہ لیا گیا۔

پہلی جائزہ مدت کے دوران مشاہدہ میں آیا کہ ملزمان نے پاک الیکٹران کے 13,433,500 حصص کا لین دین کیا جو کہ اس وقت کل حجم کا اٹھارہ فیصد ہے جبکہ دوسری مدت کے دوران پاک الیکٹران کے 19,416,000 حصص کا لین دین کیا گیا جو کہ پاک الیکٹران کے کل زیر گردش حصص کا بائیس فیصد تھا۔ پاک الیکٹران کے حصص میں اتنے بھاری حجم میں لین دین کرتے ہوئے ملزمان نے روزانہ بھاری منافع کمایا۔

اس قسم کی ٹریڈنگ کر کے ملزمان سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج آرڈیننس ۱۹۶۹ اور سکیورٹیز اینڈ کمیشن رولز ۱۹۷۱ کی خلاف ورزی کی۔